السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیااپنے آپ کو اہل حدیث کہلانا درست ہے ؟جب کہ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے : ہُوَ سَمّٰکُمُ الۡمُسۡلِمِیۡنَ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

''کتاب وسنت کے ساتھ مخلصانہ وابستگی کی بناء پر اہل حدیث نام کے اطلاق کا جواز ہے۔ '' لا مشاحۃ فی الاصطلاح

(کئی ایک محدثین عمل بالحدیث کی بنا پر اہل بدعت کے بالمقابل اس لقب سے موسوم تھے تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو: (کتاب شرف اصحاب الحدیث

قرآن مجید میں ''المسلمین ''بطور تسمیہ صفت بیان ہوا ہے جس سے الحمد للہ جملہ مسلمان متصف ہیں۔ ورنہ تولازم آئے گا'' حافظ عبدالغفور''نام رکھنا بھی ناجائز ہو جس کا کوئی بھی قائل نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص496

محدث فتویٰ